125399 ـ بیك آواز اجتماعی طور پر تلبیہ كہنے كا حكم

سوال

كیا احرام باندھنے كے بعد كسی ایك شخص كے لیے تلبیہ كہنا اور باقی اشخاص كا اس كے پیچھے تلبیہ كہنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمرہ كرنے والوں كا بیك زبان اجتماعی طور پر تلبیہ كہنا مشروع نہیں كہ سب اكٹھے تلبیہ كہنا شروع كریں اور اكٹھے ہی ختم كریں، یہ ان غلطیوں میں شمار ہوتی ہے جس میں آج اكثر لوگ پڑے ہوئے ہیں، كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ كرام سے یہ ثابت نہیں كہ وہ سب بیك زبان اجتماعی تلبیہ كہا كرتے تھے، بلكہ ان میں سے ہر كوئی شخص اپنے طور پر علیحدہ تلبیہ كہتا تھا چاہے باقی افراد كے تلبیہ كی آواز كے موافق آجاتا یہ مخالف.

مزید آپ سوال نمبر (33746) كے جواب كا مطالعہ ضرور كریں.

اور مستقل فتوی كمیٹی كا فتوی ہے:

سوال:

حجاج كا اجتماعی تلبیہ كہنے كا حكم كیا ہے، وہ اس طرح كہ ایك شخص تلبیہ كہتا ہے اور باقی اس كے پیچھے تلبیہ كہتے ہیں ؟

كمیٹی كے علماء كا جواب:

" ایسا كرنا جائز نہیں، كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس كا ثبوت نہیں ملتا، اور نہ ہی خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے اس كا ثبوت ملتا ہے، بلكہ یہ بدعت ہے " انتہی

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" انس رضی اللہ تعالی عنہ كا قول:

" ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو ہم میں سے کچھ لوگ اللہ اکبر کہنے والے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے " متفق علیہ.

یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ اجتماعی تلبیہ نہیں کہتے تھے، اور اگر وہ اجتماعی تلبیہ کہتے ہوتے تو پھر وہ سب اکٹھے لا الہ الا اللہ کہتے، یا پھر سب اللہ اکبر کہتے، لیکن ان میں سے تو کچھ تکبیریں کہہ رہے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے یعنی ہر کوئی حسب حال کہہ رہا تھا " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 111).

واللہ اعلم.